عورت کا غیر ضروری بالوں کو کاٹنے کے لئے لوہا استعمال کرنا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اپنے جسم (بغل وغیرہ) کے غیر ضروری بالوں کو تراشنے یا کاٹنے کے لئے قینچی یا لوہے کی کوئی بھی چیز استعمال کر سکتی ہے؟ مہربانی فرما کر قرآن وحدیث کے دلائل کے ساتھ فتویٰ ارسال فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! عورت اپنے غیر ضروری بال صاف کرنے کے لئے لوہے کی کوئی بھی چیز (قینچی، استرا، بلیڈ وغیرہ) استعمال کر سکتی ہے۔ اس کی دلیل صحیح بخاری کی وہ روایت ہے جس میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: «عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ لَيْلًا فَلَا تَدْخُلْ عَلَى أَهْلِكَ حَتَّى تَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ وَتَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ» صحیح بخاري كتاب النكاح باب طلب الولد ح5246 سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو رات کے وقت گھر پہنچے تو اپنی اہلیہ کے پاس نہ جا حتی کہ وہ عورت جس کا خاوند غائب رہا ہے لوہا استعمال کر لے (یعنی زیر ناف بال مونڈ لے) اور پراگندہ بالوں والی کنگھا کر لے۔ اس حدیث مبارکہ سے صراحت کے ساتھ عورت کے لئے لوہا استعمال کرنے کی اجازت ثابت ہوتی ہے۔ ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی